www.KitaboSunnat.com

نماز مترجم

مع

ادعیۂ مسنونہ

مرتبہ

حضرت مولانا سیّد داؤد غزنوی رحمہ اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

نماز مترجم

مع

اَدعیہ مسنُونہ

—— مُرتبہ: ——

حضرت مولانا سیّد داؤد غزنوی رحمۃ اللہ علیہ

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ غزنویہ ○ شیش محل روڈ ○ لاہور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ

۹۹ - جے ماڈل ٹاؤن، لاہور
نمبر ...25439...
992

طبع اوّل	۲ ہزار
طبع دوم	۵ ہزار
طبع سوم	۲ ہزار
طبع چہارم	۲ ہزار
طبع پنجم	۳ ہزار
طبع ششم	۲ ہزار

ھدیہ : ۷۵ پیسے

مسعود [illegible] لاہور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

غزنوی
۱۵۶
۲۹۷۶۵۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ا کلمۂ طیبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ[1]

نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر اللہ حضرت محمد رسول ہیں اللہ کے

(۲) کلمۂ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر ایک اللہ نہیں

شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

کوئی شریک اس کا اور اقرار کرتا ہوں کہ حضرت محمد اللہ کے بندے

وَ رَسُوْلُهٗ[2]

اور اس کے رسول ہیں۔

---

[1] حدیث میں ہے کہ لا الہ الا اللہ تمام اذکار میں سے بہتر اور تمام نیکیوں میں سے افضل ہے۔ (ترمذی۔ مسند امام احمد) اور آپ نے فرمایا کہ قیامت کے دن میری شفاعت کا وہی مستحق ہوگا جس نے سچے دل سے لا الہ الا اللہ کہا (بخاری) یعنی رسمی طور پر نہیں، بلکہ اللہ کی توحید کو دل میں صحیح طور پر جگہ دی۔

[2] آپ نے فرمایا: "کلمۂ شہادت جس دل نے یقین کے ساتھ پڑھا اور اسی پر اس کی موت آگئی، دوزخ کی آگ اس پر حرام ہوگی۔ (بخاری۔ مسلم)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۳) کلمۂ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ[1]
نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر ایک اللہ نہیں کوئی شریک اُس کا
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ
اسی کی تمام بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے۔ زندہ کرتا اور
يُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۴) کلمۂ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ[2] وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
پاک ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے اور نہیں کوئی معبود، مگر اللہ تعالیٰ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں کوئی گناہوں سے بچنے اور نہ نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ کی مدد سے

---

[1] حدیث میں ہے جس نے یہ کلمہ دس دفعہ پڑھا اس کا ثواب چار غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔ (بخاری مسلم) اور یہی کلمۂ توحید حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے (سام جو عرب کا جدِّ اعلےٰ ہے) کو سکھایا تھا (ابن ابی شیبہ)

[2] آپ نے فرمایا قرآن کے بعد سب سے افضل کلمہ ہے اور یہ قرآن ہی میں سے ہے (مسند امام احمد) اور فرمایا کہ یہ چاروں کلمات لاحول ولاقوۃ الا باللہ کے ساتھ مل کر باقیات صالحات (ہمیشہ رہنے والی نیکیوں) میں سے ہیں اور ان کے پڑھنے سے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جس طرح (پت جھڑ کے موسم میں) پتے جھڑتے ہیں اور یہ جنت کے خزانوں میں سے خزانہ ہے (نسائی، طبرانی وغیرہ)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۵) کلمۂ رضا

رَضِیْتُ[۱] بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ
پسند کیا میں نے اللہ کو رب اور اسلام کو دین اور

بِمُحَمَّدٍ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) نَبِیًّا۔
حضرت محمد (اللہ کا ان پر درود اور سلام ہو) کو نبی۔

(۶) کلمۂ توکّل

حَسْبِیَ[۲] اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ
میرے لیے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے بھروسہ کیا

وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
اور وہ عرش عظیم کا رب

www.KitaboSunnat.com

(۷) کلمۂ استغفار

اَسْتَغْفِرُ[۳] اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
بخشش مانگتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

---

۱ حدیث میں ہے جس نے صبح و شام تین دفعہ یہ کلمہ پڑھا اللہ اسے ضرور راضی کریگا (ابن ابی شیبہ)
۲ آپ نے فرمایا جس نے سات مرتبہ صبح اور سات مرتبہ شام یہ کلمہ پڑھا۔ اللہ تعالیٰ اس کے دنیا اور آخرت کے کام سنوار دے گا (ابن ابی شیبہ)
۳۔ آپ نے فرمایا جس نے یہ استغفار تین دفعہ پڑھا، اگر اس کے گناہ سمندر کی جھاگ یا درختوں کے پتوں کے برابر ہوں تو بھی معاف ہوجائیں گے (ترمذی، ابن حبان، ابن ابی شیبہ، اور دیکھیں بقیہ صفحہ ۹ پر)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے اور میں رجوع کرتا ہوں اس کی طرف۔

اذان

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر اللہ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر اللہ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اقرار کرتا ہوں کہ حضرت محمدؐ رسول ہیں اللہ کے

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اقرار کرتا ہوں کہ حضرت محمدؐ رسول ہیں اللہ کے

(بقیہ از ص۳) ایک روایت میں سوتے وقت اس استغفار کے پڑھنے کی فضیلت آپ نے بیان فرمائی (ترمذی) دوسری روایت میں ہے کہ جس کے نامۂ اعمال میں دن کے اوّل میں استغفار ہو اور اس دن کے آخر میں بھی استغفار ہو تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ان دونوں استغفار کے درمیان میرے بندے کے نامۂ اعمال میں جو گناہ ہیں وہ میں نے معاف کر دیے۔ (طبرانی) مگر یہ واضح رہے کہ حقوق العباد توبہ استغفار سے معاف نہیں ہوتے۔

ل صحاح اربعہ۔ مسند امام احمد وغیرہ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ	حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
چلے آؤ نماز کی طرف	چلے آؤ نماز کی طرف
حَیَّ عَلَی الْفَلَاح	حَیَّ عَلَی الْفَلَاح
دوڑو کامیابی کی طرف	دوڑو کامیابی کی طرف
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے	نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر اللہ

صبح کی اذان

صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد مؤذن دو دفعہ کہے:-

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

نماز نیند سے بہتر ہے۔

اذان کی دعائیں

اذان جب سنو تو مؤذن کے ساتھ ساتھ وہی کلمہ دھراؤ جو مؤذن کہے۔ البتہ جب مؤذن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کہے تو ہر کلمے کے جواب میں یہ پڑھو:-

---

لہ ابوداؤد۔ دارقطنی وغیرہ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ[1]

نہیں گناہوں سے بچنے اور نہ نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ کی مدد سے

جب مؤذن اذان ختم کرلے تو پہلے درود شریف پڑھو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر اور ہمارے

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

آقا حضرت محمدؐ کی اولاد پر اور برکت اور سلامتی نازل فرما

درود شریف کے بعد یہ دُعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَ

اے اللہ! اے مالک اس پوری پکار کے اور

الصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَةَ

اے رب اس نماز کے جو قائم رہنے والی ہے عنایت فرما حضرت محمدؐ کو جنت میں درجہ بلند

وَالْفَضِیْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ

اور فضیلت اور پہنچا ان کو (شفاعت کے) مقام محمود میں جس کا تو نے

---

[1] حدیث میں ہے کہ جو شخص دل کی توجہ اور اخلاص سے مؤذن کے کلمات کے جواب میں وہی کلمات کہے گا اور حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں لاحول ولاقوۃ الا باللہ کہے گا، سمجھو کہ وہ جنت میں داخل ہوگیا (بخاری مسلم) حضرت انسؓ (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کے خادم خاص فرماتے ہیں کہ اذان اور اقامت (تکبیر) کے درمیان دُعا مسترد نہیں ہوتی (ابوداؤد و ترمذی. نسائی) صحابہؓ نے عرض کیا، یا رسول اللہؐ کیا دُعا پڑھیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ اللہ سے دُنیا و آخرت میں عافیت کا سوال کرو۔ پس یوں دُعا کی جائے (باقی صفحہ سات پر)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَعَدْتَّهٗ
ان سے وعدہ فرمایا ہے۔
جب اذان سن لی جائے یا اذان کا وقت معلوم ہو جائے تو سب کام چھوڑ کر مسجد جانا چاہیے تاکہ نماز با جماعت کا ثواب حاصل ہو جائے۔

دُعا مسجد میں داخل ہوتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ
اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں۔ اللہ کے رسول پر درود و سلام ہو۔
اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ
یا اللہ معاف کر دے میرے گناہ اور کھول دے میرے لیے دروازے
اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔
اپنی رحمت کے۔

(بقیہ از ص۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ (ترمذی)

لہ آپ نے فرمایا: اذان کے بعد میرے لیے درود پڑھو۔ جو میرے لیے ایک دفعہ درود کہتا ہے اللہ اس کے عوض دس دفعہ اس پر رحمت فرماتا ہے۔ اس کے بعد میرے لیے اللہ سے وسیلہ یعنی جنّت کا وہ بلند مقام مانگو جس کے متعلق مجھے اُمید ہے کہ مجھے ہی حاصل ہوگا۔ فرمایا: جس نے یہ دُعا مانگی وہ میری شفاعت کا مستحق ہو گیا۔ اس حدیث سے یہ ثابت ہوا کہ اس دُعا کے پڑھنے والے کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ جبھی تو وہ شفاعت کا مستحق ہوا۔

لہ ابن خزیمہ، مصنف ابن ابی شیبہ، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ مسجد سے باھر نکلتے وقت کی دُعا کا بھی یہی حوالہ ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دُعا مسجد سے باہر آتے وقت

بِسْمِ اللهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ
اللہ کے نام سے باہر آتا ہوں، اللہ کے رسول پر درود و سلام ہو

اللهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ
یا اللہ معاف فرما دے میرے گناہ اور کھول دے میرے لیے

اَبْوَابَ فَضْلِكَ
دروازے اپنے فضل وکرم کے۔

وضو کی دُعائیں

وضو شروع کرتے وقت بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھو اور وضو کے دوران میں یہ دُعا پڑھنی چاہیے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ دَارِيْ
یا اللہ معاف کر دے میرے گناہ اور فراخ کر دے میرے لیے میرا

وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ [1]
گھر اور برکت فرما میرے رزق میں۔

---

[1] نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کے دوران میں یہ دُعا پڑھتے ہوئے سُن کر ایک صحابی کے سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا کہ تم دیکھتے ہو کہ دعا کے ان کلمات نے کچھ چھوڑا ہے یعنی رزق میں برکت، گناہوں کی مغفرت، قبر کی فراخی اور آخرت کے گھر کی وسعت سب چیزیں اسمیں آگئیں (نسائی، ابن سنی)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اور جب وضو ختم کر لو تو کلمۂ شہادت پڑھو:

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اکیلا اللہ نہیں کوئی شریک

لَهٗ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ[1]
اس کا اور اقرار کرتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

اس کے بعد یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ
اے اللہ تعالیٰ! کر دے مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں سے اور کر دے مجھے

مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔
پاک رہنے والوں میں سے

اقامت (تکبیر)

جو کلمات اذان کے ہیں وہی کلمات تکبیر کے ہیں۔
اقامت میں حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد مؤذن دو دفعہ کہے:

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ ،
کھڑی ہو گئی نماز

[1] آپ نے فرمایا کہ جو شخص اچھی طرح وضو کرے اور وضو کے بعد یہ کلمہ شہادت پڑھے اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ جس دروازے سے چاہے گا، جنت میں داخل ہو جائے گا (مسلم) اور ترمذی وغیرہ کتب حدیث میں اس کے بعد کی دعا بھی اسی روایت میں ہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اس کے جواب میں نمازی کہیں:

اَقَامَهَا اللّٰهُ وَ اَدَامَهَا[1]

اللہ تعالیٰ اسے ہمیشہ قائم اور دائم رکھے

تکبیر تحریمہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے

دُعائے اِفتتاح

ان دعاؤں میں سے کوئی ایک تکبیر تحریمہ کے بعد پڑھو:

(۱)[2] وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ

میں نے سب سے یکسو ہو کر اس ذات کی عبادت کا قصد کیا جس نے

الْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۔ اِنَّ

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں میری

صَلَاتِيْ وَ نُسُكِيْ وَ مَحْيَايَ وَ مَمَاتِيْ لِلّٰهِ

نماز اور ساری عبادتیں اور میرا جینا اور مرنا خالص اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ بِذٰلِكَ

کے لیے ہے جو مالک ہے سارے جہان کا اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا

---

[1] ابو داؤد [2] ترمذی اور نسائی کی روایت میں بہ تصریح ہے کہ آپ تکبیر تحریمہ کے بعد یہ دعا پڑھتے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اُمِرْتُ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ
حکم ہوا ہے اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَعْمَالِ وَ
یا اللہ! مجھے توفیق دیجیو اچھے کاموں کے کرنے اور

اَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا یَھْدِیْ لِاَحْسَنِھَا اِلَّا
عمدہ اخلاق کی، اچھے اعمال و اخلاق کی توفیق تجھ ہی سے ہے اور

اَنْتَ وَ قِنِیْ سَیِّئَ الْاَعْمَالِ وَسَیِّئَ الْاَخْلَاقِ
بُرے اعمال و اخلاق سے مجھے بچائیو۔ کیونکہ تیرے سوا بُرے

لَا یَقِیْ سَیِّئَھَا اِلَّا اَنْتَ[1]
اعمال و اخلاق سے کوئی نہیں بچا سکتا۔

(۲) سُبْحَانَکَ[2] اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ
پاک ہے تو اے اللہ اور تمام تعریفوں کا مستحق ہے اور با برکت

اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰہَ
ہے نام تیرا اور بلند ہے تیری شان اور نہیں کوئی عبادت کے

غَیْرُکَ
لائق تیرے سوا۔

---

[1] یہ دُعا نسائی کی روایت کے مطابق ہے۔ صحیح مُسلم اور دوسری کُتب صحاح میں اس سے بھی زیادہ طویل دُعا مروی ہے۔

[2] صحاح

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۳) اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ
اے اللہ اس قدر دُور کر دے مجھ سے میرے گناہوں کو جس
کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
قدر دُور کر رکھا ہے مشرق کو مغرب سے۔
اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا
اے اللہ مجھے ایسا پاک کر گناہوں سے جیسے صاف کیا جاتا
یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ
ہے سفید کپڑا میل کچیل سے۔ اے
اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ
اللہ تو دھو ڈال میرے گناہوں کو پانی اور برف
وَالْبَرَدِ۔
اور اولوں سے۔

www.KitaboSunnat.com

تعوّذ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود کے حملوں سے

ؔ بخاری و مسلم ٭ ؔ ان تینوں دعاؤں میں سے کوئی ایک دُعا پڑھی جائے، کافی ہے دو دعائیں ملا کر بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔ جیسا کہ بعض مرفوع روایات سے معلوم ہوتا ہے شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ نے اس کا ذکر کیا ہے (مجموعہ فتاویٰ۔ ج اوّل ص۴۶)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تسمیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُورۂ فاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ

ہر طرح کی تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام کائنات کا پالنے والا ہے، بڑا رحم والا

الرَّحِیْمِ ○ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاکَ

نہایت مہربان، مالک ہے روزِ جزا کا، ہم تیری ہی

نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں، چلا ہم کو راستے

ف ایک حدیث قدسی میں ہے یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے نماز یعنی سورۂ فاتحہ کو دو برابر حصوں میں تقسیم کر دیا ہے، جب بندہ کہتا ہے۔ الحمد للہ رب العالمین، تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے بندے نے میری تعریف کی اور جب الرحمٰن الرحیم کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے دوبارہ میری تعریف کی اور جب مالک یوم الدین کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے بندے نے میری بڑائی بیان کی اور جب ایاک نعبد و ایاک نستعین کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان مشترک ہے (یعنی ایک حصہ اللہ تعالیٰ کے آداب بندگی بجالانے سے متعلق ہے اور دوسرا حصہ درخواست سے متعلق ہے) اور جب بندہ اھدنا الصراط المستقیم کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں یہ میرے بندے کی درخواست ہے اور اس کی درخواست منظور ہوگئی (صحیح مسلم وغیرہ)

چونکہ سورہ فاتحہ رکن نماز ہے اسلیے اس حدیث میں سورہ فاتحہ کے لیے اللہ نے نماز کا لفظ استعمال فرمایا ہو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

سیدھے پر ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے فضل کیا

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ اٰمِيْنَ ○[1]

نہ ان کے راستے پر کہ تیرا غضب ان پر نازل ہوا، اور نہ گمراہوں کے راستے یا اللہ دعا قبول فرما

سورہ فاتحہ کے بعد قرآن مجید کی کوئی سورت پڑھنی چاہیئے بچوں کے لیے تین سورتیں ترجمہ کے ساتھ لکھی جاتی ہیں۔

سورہ اخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم والا نہایت مہربان ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ۙ

کہو وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے نہ کسی کو اس نے جنا

وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

اور نہ کسی نے اُسے جنا اور نہیں ہے اس کا ہمسر کوئی

سورۂ فلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم والا نہایت مہربان ہے

[1] حدیث میں ہے کہ جس وقت امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ اس دعا پر فرشتے بھی آمین کہتے ہیں۔ پس جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے ساتھ کہی گئی۔ اس کے تمام (صغیرہ) گناہ بخشے گئے (بخاری۔ مسلم وغیرہ)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا
کہو میں پناہ میں آیا صبح کے رب کی ہر چیز کے شر سے جو

خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَ
اس کی مخلوق ہے اور اندھیرے کے شر سے بھی جب وہ پھیل جائے اور

مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ
ان عورتوں کے شر سے بھی جو گنڈوں میں پھونک ماریں۔ اور حسد کرنے

حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○
والے کے شر سے بھی جبکہ وہ حسد کرے

سُورۂ ناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم والا نہایت مہربان ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○
کہو میں پناہ میں آیا انسانوں کے رب کی لوگوں کے بادشاہ کی

اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ○ الْخَنَّاسِ ٥
لوگوں کے معبود برحق کی اس شیطان کے شر سے جو بہکا کر پیچھے ہٹ جانے والا ہے

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○
جو وسوسے ڈالتا ہے لوگوں کے دلوں میں خواہ وہ جنات میں

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○
سے ہو یا انسانوں میں سے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سُورہ ختم کرنے کے بعد رکُوع جاتے ہوئے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہو۔

رکُوع کی تسبیح

ان دُعاؤں میں سے کوئی ایک دُعا رکُوع میں پڑھو۔ اور اگر دونوں دُعائیں پڑھ لی جائیں تو بہتر ہے۔
(سراج الوہاج شرح صحیح مسلم)

(۱) سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ[ا]
پاک ہے رب میرا بزرگ۔

(۲) سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ[۲]
پاک ہے تُو اے اللہ رب ہمارے اور تمام تعریفوں کا مستحق ہے
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ۔
اے اللہ مجھے بخش دے

[ا] نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جب کوئی رکوع میں تین دفعہ یہ تسبیح پڑھے۔ اس کا رکوع تو پُورا ہوگیا، لیکن یہ اس کا ادنیٰ درجہ ہے اور اسی طرح سجدہ میں اگر کسی نے تین دفعہ یہ تسبیح پڑھی تو اس کا سجدہ تو ہوگیا، لیکن یہ اس کا ادنےٰ درجہ ہے (ابوداؤد ترمذی وغیرہ) اس حدیث سے معلوم ہوا کہ تین دفعہ تسبیح پڑھنا ادنےٰ درجہ ہے اور ایک اچھے نمازی کی شان سے بعید ہے کہ وہ ہمیشہ ادنےٰ درجہ کی نماز پڑھے۔

[۲]۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم رکوع وسجود میں اکثر یہ دعا پڑھتے تھے (بخاری مسلم)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رکوع سے اُٹھنے کی دُعا

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

سُنتا ہے اللہ اس شخص کی جو اس کی تعریف کرے

قومہ کی تحمید

رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ[1]

اے ہمارے رب تیرے لیے ہے تعریف، بہت تعریف پاکیزہ بابرکت تعریف۔

سجدہ کی تسبیح

(۱) سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

پاک ہے رب میرا نہایت عالی شان

(۲) سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ

پاک ہے تو اے اللہ، رب ہمارے اور تمام تعریفوں کا مستحق ہے تو

---

[1] صحیح بخاری میں ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھاتے ہوئے رکوع سے اُٹھے تو آپ نے فرمایا سمع اللہ لمن حمدہ ایک نمازی نے پچھلی صفوں میں اس کے بعد کہا "ربنا لک الحمد حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ" نماز کے بعد آپ نے دریافت فرمایا کہ کس نے یہ کہا ایک صحابی نے عرض کیا: میں نے یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا کہ وہ اس دُعا کے لکھنے کے لیے ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرتے رہے یعنی کون پہلے لکھتا ہے (بخاری۔ ابوداؤد۔ نسائی)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ } اے اللہ مجھے بخش دے۔

ان دونوں دعاؤں میں سے کوئی ایک دُعا سجدہ میں پڑھو اگر دونوں پڑھی جائیں تو بہتر ہے۔

دو سجدوں کے درمیان جلسہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ[1] اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ

اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور میرے نقصانوں کی تلافی کر دے

وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

اور مجھے ہدایت دے اور مجھے صحت اور رزق دے

تشہّد

اَلتَّحِیَّاتُ[2] لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَ الطَّیِّبَاتُ

تمام آداب اللہ کے لیے ہیں اور ساری دعائیں اور پاکیزہ کلمات

---

[1] حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو سجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھا کرتے تھے (ابوداؤد۔ ترمذی) اور حضرت انسؓ خادم خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ رکوع کے بعد جب کھڑے ہوتے تو دیر تک کھڑے رہتے۔ لوگوں کو خیال گزرتا کہ شاید آپ بھول گئے ہیں اور اسی طرح جب سجدہ سے سر مبارک اٹھاتے تو دیر تک بیٹھے رہتے لوگوں کو خیال گزرتا کہ شاید آپ بھول گئے ہیں (بخاری۔ مسلم) اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ رکوع کے بعد دیر تک کھڑے اللہ کی حمد و ثنا کہتے اور دونوں سجدوں کے درمیان بھی دیر تک دعائے مغفرت رحم اور عافیت وغیرہ مانگتے۔

[2] حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ میرا ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں مبارک ہاتھوں میں تھا اور آپ جس طرح قرآن مجید کی صورت مجھے سکھاتے اسی طرح یہ (بقیہ ص ۱۹ پر)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ
سلام ہو تجھ پر اے نبیؐ اور رحمت ہو اللہ

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى
کی اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے

عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ
بندوں پر جو نیک ہیں میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
کوئی لائق عبادت کے مگر اللہ اور اقرار کرتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اللہ کے

وَرَسُوْلُهٗ
بندے اور اس کے رسول ہیں۔

آخری تشہد کا درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
اے اللہ رحم وکرم فرما حضرت محمدؐ پر اور حضرت محمدؐ کی آل

(بقیہ از صفحہ ۱۸) دعا تشہد سکھائی (بخاری) اور یہ بھی فرمایا کہ تم جب یہ پڑھتے ہو تو تمہارا اسلام ہر نیک صالح بندے کو وہ آسمان میں ہو یا زمین پر پہنچ جاتا ہے (بخاری، مسلم)

۱ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے فرشتے زمین پر گھومتے پھرتے ہیں۔ امت محمدیہ میں سے جو لوگ آپ پر درود بھیجتے ہیں وہ درود آپ کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ فلاں شخص نے یہ ہدیہ درود پیش کیا ہے (نسائی، دارمی، ابن حبان وغیرہ) اور ابو مسعود انصاریؓ سے روایت ہے کہ ایک صحابی نے آپ سے دریافت کیا۔ ہم نماز میں آپ پر کس طرح درود پڑھیں۔ آپ نے نماز والا درود بتلایا (مستدرک، حاکم اور صحیح ابن حبان) مگر اس روایت میں اللہم صل علی محمد اور بارک علی محمد کے بعد دونوں جگہ لفظ النبی الامی مروی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ
جیساکہ تونے رحم وکرم فرمایا حضرت ابراہیمؑ پر اور حضرت ابراہیمؑ کی آل پر

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ
بے شک تو لائق تعریف اور عزتوں کا مالک ہے۔ اے اللہ

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
برکت نازل حضرت محمدؐ پر اور حضرت محمدؐ کی آل پر جیساکہ تو نے

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ
برکت نازل کی حضرت ابراہیمؑ پر اور حضرت ابراہیمؑ کی آل پر

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
بے شک تو لائق تعریف اور عزتوں کا مالک ہے۔

آخری تشہّد کی دُعائیں

درود شریف کے بعد یہ دُعائے تعوّذ پڑھو جو صفحہ ۲۱ سے شروع ہوتی ہے۔ دُعائے تعوّذ کے بعد استغفار صدّیقی یا سیّد الاستغفار میں سے کوئی ایک استغفار پڑھو۔ اگر دونوں استغفار پڑھے جائیں تو بھی مضائقہ نہیں بلکہ موجب ثواب ہے:

www.KitaboSunnat.co

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۱)[۱] اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ
اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں عذاب جہنم سے
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ
اور تیری پناہ چاہتا ہوں عذاب قبر سے اور تیری پناہ
بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ
چاہتا ہوں فتنہ مسیح دجال سے اور تیری
بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔ اَللّٰهُمَّ
پناہ چاہتا ہوں فتنۂ زندگی اور فتنۂ موت سے اے اللہ تعالیٰ
اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ
میں تیری پناہ چاہتا ہوں گناہوں اور قرض سے۔

استغفارِ صدیقی

(۲)[۲] اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ ظُلْمًا كَثِيْرًا
اے اللہ بے شک میں نے ظلم کیے ہیں اپنی جان پر ظلم بہت سے

---

[۱] صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں کئی ایک صحابہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا تشہد کے بعد چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگو۔ ان روایات میں بعض الفاظ کی کمی بیشی ہے ہم نے تمام روایات کے الفاظ جمع کر کے یہ دُعا لکھی ہے۔

[۲] حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ سے استدعا کی۔ حضور مجھے کوئی دعا بتلائیے کہ میں اسے نماز میں پڑھوں۔ آپ نے یہ استغفار پڑھنے کو بتایا۔ اس لیے اسے استغفارِ صدیقی کہتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ
اور نہیں کوئی بخشنے والا گناہوں کا تیرے سوا پس مجھے بخش دے
مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْٓ اِنَّكَ اَنْتَ
خاص بخشش اپنی طرف سے اور مجھ پر رحم کر بیشک تو ہی ہے
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
بڑا بخشنے والا بڑا مہربان

(۲) سَیِّدُ الاستغفار[1]

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ
یا اللہ تو میرا رب ہے کوئی لائق عبادت نہیں تیرے سوا تُو نے مجھے پیدا
وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ
کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں نے تجھ سے جو عہد و اقرار کیا ہے اس
مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
پر حسب طاقت قائم ہوں۔ پناہ مانگتا ہوں تجھ سے ان بُرے کاموں سے جو
صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ
میں نے کیے۔ اقرار کرتا ہوں تیری نعمتوں کا اپنے اُوپر اور اقرار کرتا ہوں

[1] نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ سیدالاستغفار ہے اور جس نے صبح کے وقت یقین صادق کیساتھ اس طرح مغفرت طلب کی اور اس دن وہ فوت ہوگیا۔ وہ جنتی ہے اور جس نے رات کے وقت یہ استغفار پڑھا سچے یقین کیساتھ اور وہ صبح سے پہلے فوت ہوگیا وہ جنتی ہے (صحیح بخاری) صاحب حصن حصین نے اسمیں حضرت بریدہ کی رِوایت سے بروایت بزار یہ الفاظ زائد بیان کیے ہیں کہ جب نمازی آخر نماز میں بیٹھے تو سیدالاستغفار پڑھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اپنے گناہوں کا پس مجھے بخش دے یقیناً کوئی نہیں بخشتا گناہوں کو تیرے

اِلَّآ اَنْتَ
سوا

(۴) رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَ مِنْ [1]
اے میرے پروردگا! مجھے پورا پابند بنا دے نماز کا اور

ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا
میری اولاد کو بھی۔ اے پروردگار ہمارے قبول فرما میری دعا اے ہمارے

اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ
پروردگا مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور سارے مسلمانوں کو اس روز

یَقُوْمُ الْحِسَابُ
جبکہ (عملوں کا) حساب ہونے لگے۔

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ
سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت ہو۔

[1] صحیح بخاری میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ تشہد کے آخر میں نمازی کو جو دعا پسند ہو وہ پڑھے یہ دعا بڑی جامع ہے اس میں نمازی اپنے لیے اپنی اولاد کے لیے نماز کی پابندی اور ماں باپ اور تمام مسلمانوں کی مغفرت کے لیے دعا مانگتا ہے اور سب سے بڑی بات یہ کہ قرآن مجید کی دعا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

نماز کے بعد کی دُعائیں

(۱) اَللّٰہُ اَکْبَرُ[1] بلند آواز سے کہہ کر تین دفعہ صرف اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ پڑھو یا کلمۂ استغفار پُورا پڑھو۔ یعنی :

اَسْتَغْفِرُ[2] اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
بخشش مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ سے جس کے سوا کوئی لائق عبادت کے نہیں مگر وہ ہمیشہ زندہ اور

الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ
قائم رہنے والا اور توبہ کرتا ہوں اسی کی طرف

(۲) اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ
اے اللہ تعالیٰ! تو سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی

تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
ہے تیری ذات با برکت ہے اے عزّت اور بزرگی کے مالک۔

---

[1] حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے صحیح بخاری و صحیح مسلم میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے ختم ہو جانے کا اندازہ میں آپ کی تکبیر سن کر کر لیتا معلوم ہوا کہ آپ نماز کے بعد بلند آواز سے تکبیر کہتے اور صحابہ کرام بھی آپ کے ساتھ بلند آواز سے تکبیر کہتے۔ صحیحین میں انہی سے دوسری روایت یوں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں نماز کے بعد بلند آواز سے ذکر کرنا صحابہ کا معمول تھا۔

[2] صحیح مسلم میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے جب فارغ ہوتے تو تین دفعہ استغفار پڑھتے اور اس کے بعد دعا اللھم انت السلام آخر تک پڑھتے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۳) اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَ شُکْرِکَ
اے اللہ میری مدد کر اپنے ذکر اور اپنے شکر اور
وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ
اپنی اچھی عبادت پر۔

(۴) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ
نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر ایک اللہ، نہیں کوئی شریک اس کا
لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ
اسی کے لیے تمام بادشاہی اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے اور وہ ہر ایک
شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ
چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ نہیں کوئی روکنے والا جسے تو عطا کرے
وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَ لَا یَنْفَعُ
اور نہیں کوئی دینے والا جسے تو محروم رکھے اور نہیں نفع دیتی تیرے
ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ
سامنے کسی عزت دار کی عزت۔

(۵) سُبْحَانَ اللّٰہِ - ۳۳ دفعہ
پاک ہے اللہ (تمام عیوب و نقائص سے)

۱؎ حضرت معاذؓ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں اور تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھنا اور کبھی اسے نہ چھوڑنا (ابوداؤد۔ نسائی)

۲؎ یہ دعا حضرت مغیرہ بن شعبہ سے صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں مروی ہے ۳؎ ان (بقیہ ص۲۶ پر)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ - ۳۳ دفعہ
ہر تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ - ۳۴ دفعہ
اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔

آیۃ الکرسی

(۶) اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۵
اللہ وہ ذات ہے کہ نہیں کوئی عبادت کے مگر وہی۔ وہ زندہ قائم رہنے
لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا
والا ہے نہ اسے آتی ہے اُونگھ اور نہ نیند اسی کے لیے ہے جو کچھ

(بقیہ از صہ ۲۵) کلمات کی احادیث میں بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ فرض نماز کے بعد ان کلمات کا پڑھنے والا نامراد نہیں رہتا (مسلم) دوسری روایت میں ہے کہ یہ کلمات قیامت کے دن دوزخ کی آگ کے لیے ڈھال ہوں گے اور فرمایا کہ کلمات، باقیات صالحات میں سے ہیں (نسائی، حاکم، طبرانی) ایک اور روایت میں ہے کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد یہ تینوں کلمات اور لا الہ الا اللہ ایک ایک سو مرتبہ پڑھے گا اس کے گناہ معاف کیے جاتے ہیں۔ اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں (نسائی عن ابی ہریرہ رضؓ)

۲ حضرت حسن بن علیؓ سے روایت ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنے والا اللہ کی حفاظت میں ہوتا ہے۔ دوسری نماز تک (طبرانی) اور متعدد صحابہ کرام سے مروی ہے کہ آپؐ نے فرمایا جس شخص نے ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی اس کے جنت میں داخل ہونے میں رکاوٹ صرف موت ہی ہے۔" یعنی مرتے ہی جنت میں اس کا قیام ہوگا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اس پر مداومت کرنے والے کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ جبھی تو وہ مرنے کے ساتھ ہی جنت کا مستحق ہوا۔ (نسائی، ابن حبان، طبرانی)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا
آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے کون ہے جو سفارش
الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ
کرے اس کے پاس مگر اس کی اجازت سے وہ جانتا ہے سب کچھ جو
مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا
ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے بعد ہوگا اور نہیں کوئی
يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج
احاطہ کر سکتا کسی چیز کا اس کے معلومات میں سے، مگر جس قدر وہ خود
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا
چاہے۔ حاوی ہے اس کی کرسی حکومت آسمانوں اور زمین پر اور نہیں
يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○
تھکا دیتی اس کو حفاظت ان دونوں کی اور وہ غالب ہے عظمت والا

وتروں میں دُعائے قنوت

(۱) اَللّٰهُمَّ[1] اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ ، وَ
اے اللہ مجھے ہدایت دے کر ہدایت پانے والوں میں سے کرلے اور

---

[1] حضرت حسن ابن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، کہ یہ دُعاء مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتروں میں پڑھنے کے لیے بتائی (سنن اربعہ، ابن حبان، حاکم) حاکم کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ وتروں کی آخری رکعت میں جب رکوع سے سر اٹھاؤں، سجدہ جانے سے پہلے یہ دعا پڑھوں اور ابن حبان کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وتروں میں یہ دُعا سنی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَ تَوَلَّنِیْ

عافیت دے کر با عافیت رہنے والوں میں سے کرلے اور میرے کاموں کا کارساز بن کر

فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْمَآ

اپنی نگہبانی میں رہنے والوں میں سے کرلے اور برکت دے مجھے ان چیزوں میں جو تو

اَعْطَیْتَ وَ قِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ

نے عنایت کی ہیں اور بچا لے مجھے ہر برائی فیصل شدہ ہے۔

فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَ لَا یُقْضٰی عَلَیْكَ اِنَّهٗ

یقیناً تو ہی فیصلہ کرتا ہے اور نہیں فیصلہ کیا جاتا تجھ پر بیشک وہ

لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَ لَا یَعِزُّ مَنْ

ذلیل نہیں ہوتا جسے تُو دوست رکھے اور وہ ہرگز عزّت نہیں پا سکتا جس کا تو

عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ نَسْتَغْفِرُكَ

دُشمن ہو، برکت والا ہے تو اے رب ہمارے اور بلند مرتبہ والا ہے تو ہم تجھ سے بخشش

وَنَتُوْبُ اِلَیْكَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِیِّ۔

مانگتے ہیں اور رجوع کرتے ہیں تیری طرف اور رحمتیں نازل ہوں اللہ کی نبیؐ پر۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ

اے اللہ تعالیٰ! ہم مدد چاہتے ہیں تجھ سے اور معافی مانگتے ہیں تجھ سے

ؔ یہ دعا وتروں کی نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمؐ سے تو صحیح مرفوع روایت سے ثابت نہیں؛ البتّہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان کا عمل مروی ہے۔ (مصنّف ابن ابی شیبہ بحوالہ حصن حصین) اس (بقیہ بر صفحہ ۲۹)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَ نُؤْمِنُ بِكَ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَ
اور ایمان لاتے ہیں تجھ پر اور بھروسا کرتے ہیں تجھ پر اور
نُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَ نَشْكُرُكَ
تیری بہتر تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور
وَلَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُكُ
تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ ہو جاتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں
مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ
اس کو جو تیری نافرمانی کرے اے اللہ تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور
لَكَ نُصَلِّيْ وَ نَسْجُدُ وَ اِلَيْكَ نَسْعٰى
تیرے لیے ہی نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف دوڑ کر حاضر
وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَ
خدمت ہوتے ہیں اور اُمیدوار ہیں تیری رحمت کے اور
نَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ
ڈرتے ہیں تیرے عذاب سے بیشک تیرا عذاب برحق
بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ
کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

(بقیہ از ۲۸) لیے وتروں میں یہ دُعا پڑھ لی جائے تو مضائقہ نہیں، لیکن افضل وہی دُعا ہے جو امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وتروں کے بعد کی دُعاء

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ۔ ۳ مرتبہ

پاک ہے وہ مالک پاک ذات والا

تیسری مرتبہ بلند آواز سے پڑھو۔

لہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی رکعتوں میں سورہ سبح اسم ربك الاعلیٰ، قل یاایھا الکفرون اور قل ھو اللہ پڑھتے اور سلام کے بعد یہ دعا تین دفعہ پڑھتے اور تیسری دفعہ بلند آواز سے پڑھتے (ابوداؤد۔ نسائی) دار قطنی کی روایت میں ہے کہ تین دفعہ سبحان الملک القدوس پڑھتے اور اس کے بعد بلند آواز سے "ربّ الملائکۃِ والرّوحِ" پڑھتے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نمازِ جنازہ

باوضو قبلہ رُخ ہو کر دُوسری نمازوں کی طرح تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ کر کھڑے ہو جاؤ۔

پہلی تکبیر

پہلی تکبیر یعنی تکبیر تحریمہ کے بعد دُوسری نمازوں کی طرح ثنا (سُبحانک اللّٰھُمَّ والی دُعا) تعوّذ، بسم اللہ اور سورۂ فاتحہ پڑھو (دیکھو صفحہ ۱۲، ۱۳)

دُوسری تکبیر

دُوسری تکبیر کے بعد نماز والا درود شریف جو آخر کے تشہّد میں پڑھا جاتا ہے، پڑھو۔ (دیکھو صفحہ ۱۹، ۲۰)

تیسری تکبیر

تیسری تکبیر کے بعد ان مسنون دُعاؤں میں سے

لے حضرت ابن عباسؓ نے نماز جنازہ پڑھائی اور پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ بلند آواز سے پڑھی نماز کے بعد فرمایا: میں نے اس لیے بلند آواز سے سورۂ فاتحہ پڑھی ہے تاکہ تم کو معلوم ہو کہ یہی طریقہ مرضیہ رسول اللہ علیہ وسلّم کا تھا (صحیح بخاری، ابوداؤد، ترمذی حاکم) نسائی کی روایت میں یہ زائد ہے کہ فاتحہ اور ایک سورۃ بلند آواز سے پڑھی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جتنی پڑھ سکو پڑھو:

(۱) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَا وَ
اے اللہ بخش دے ہمارے ہر زندہ اور مُردہ کو اور

شَاھِدِنَا وَ غَآئِبِنَا وَ صَغِیْرِنَا وَ
ہمارے ہر حاضر اور غیر حاضر کو اور ہمارے ہر چھوٹے اور

کَبِیْرِنَا وَ ذَکَرِنَا وَ اُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ
بڑے کو اور ہمارے ہر مرد اور عورت کو یا اللہ!

مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ
جس کو تو زندہ رکھے ہم میں سے، تو اسے زندہ رکھ اسلام پر

وَ مَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی
اور جس کو تو موت دے ہم میں سے، تو موت دے اسے ایمان

الْاِیْمَانِ اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَ
پر یا اللہ! نہ محروم رکھ ہم کو اس میت کے ثواب سے اور

لَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ
نہ کسی فتنہ میں مبتلا کر اس کے مرنے کے بعد۔

لہ یہ دعا مرفوع حدیث سے ابوداؤد، ترمذی، حاکم اور بیہقی سے مروی ہے۔ امام ترمذی نے امام بخاریؒ کا اس دعا کے متعلق یہ قول نقل کیا ہے کہ یہ روایت سب سے زیادہ صحیح ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۲) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَ
یا اللہ! اس میت کو بخش دے اور اس پر رحم فرما اور

عَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَ اَكْرِمْ نُزُلَهُ
اسے عافیت دے اور درگزر فرما اس سے اور اچھی مہمانی کر اس کی

وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ
اور فراخ کر قبر اس کی اور اس کے گناہوں کو پانی سے اور

وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَ نَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا
برف اور اولوں سے دھو ڈال اور پاک کر اس کو گناہوں

كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ
سے جیسا کہ پاک کیا جاتا ہے سفید کپڑا

الدَّنَسِ وَ اَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ
میل کچیل سے اور بدل دے اس کے گھر کو اس سے بہتر گھر اور اس کے گھر

دَارِهِ وَ اَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ وَ
والوں سے بہتر گھر والے اور اس کی

زَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَاَدْخِلْهُ
بیوی سے بہتر بیوی اسے دے اور داخل کر اسے

ل حضرت عوف بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ ایک جنازہ کی نماز میں میں نے رسول اللہ سے یہ دعا سنی اور یاد کر لی، آخر میں فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دل میں یہ تمنا کی کہ میں یہ میت ہوتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے میرے لیے یہ دعا ہوتی (مسلم)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْجَنَّةَ وَ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ
جنّت میں اور بچا اسے قبر کے عذاب سے اور

مِنْ عَذَابِ النَّارِ
دوزخ کے عذاب سے

(۳)[۱] اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ
یا اللہ یہ میت تیرا غلام اور تیرے غلام کا بیٹا اور

وَابْنُ اَمَتِكَ يَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
تیری لونڈی کا بیٹا ہے اقرار کرتا تھا کہ تو معبود برحق ہے

اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ
اکیلا اور تیرا کوئی شریک نہیں اور

يَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ
اقرار کرتا تھا کہ محمدؐ تیرا بندہ اور

رَسُوْلُكَ اَصْبَحَ فَقِيْرًا اِلٰى رَحْمَتِكَ
رسول ہے۔ آج وہ تیری رحمت کا محتاج ہے

وَاَصْبَحْتَ غَنِيًّا عَنْ عَذَابِهٖ تَخَلّٰى
اور اے اللہ تو اسے عذاب دینے سے بے نیاز ہے۔ یہ دنیا اور

---

[۱] یہ دعا حضرت ابن عباسؓ سے بروایت حاکم منقول ہے۔ امام شافعیؒ اس دعا کو پسند فرماتے۔ اپنے شاگرد "مزنی" کو انہوں نے یہ دعا اور دوسری دعاؤں کو ملا کر ایک جامع دعا سکھائی تھی (اذکار نوویہ)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مِنَ الدُّنْيَا وَاَهْلِهَا اِنْ كَانَ زَاكِيًا
دُنیا والوں سے رخصت ہو کر آیا ہے اگر یہ پاک روح ہے تو اس
فَزَكِّهِ وَاِنْ كَانَ خَاطِئًا
کے درجے بلند کر اور اگر یہ قصور وار ہے تو اسے
فَاغْفِرْ لَهٗ
بخش دے۔

چوتھی تکبیر

دعاؤں کے بعد چوتھی مرتبہ تکبیر کہو اور اس کے بعد دوسری نمازوں کی طرح دونوں طرف سلام کہو۔

نابالغ بچّے کے لیے دُعا

میّت اگر نابالغ لڑکا ہے تو تیسری تکبیر کے بعد یہ دُعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّ
یا اللہ! اس میّت کو ہمارے لیے پیشگی اجر اور پیش خیمہ بنا
ذُخْرًا وَّاَجْرًا۔
اور آخرت کا ذخیرۂ اجر بنا۔

۱؎ صحیح بخاری میں حضرت حسن بصری سے تعلیقاً مروی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اور اگر میّت نابالغ لڑکی ہے تو اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ
کی بجائے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا کہو

قبر میں میّت رکھتے وقت

یہ دُعا پڑھنی چاہیئے
[1] بِسْمِ اللّٰهِ وَ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ
اللہ کے نام کے ساتھ اور حوالہ قبر کرتا ہوں دین رسول
اللّٰهِ۔
اللہ پر

قبر میں مٹّی ڈالتے وقت

[2] جب قبر کو مٹّی سے بھرنے لگیں۔ تو مٹّی کی
تین مُٹھیاں قبر میں ڈالتے وقت یہ آیۂ کریمہ
پڑھو:

---

[1] حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ دُعا مرفوع روایت سے ثابت ہے۔
(ابوداؤ، ترمذی، نسائی) مستدرک میں "وباللہ" کا لفظ زائد ہے۔ جو دوسری کتابوں میں
نہیں ہے۔

[2] مستدرک حاکم میں یہ دُعا حضرت ابوسامہؓ سے مروی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَ
اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں ہم تمہیں لوٹائیں گے اور
مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی (طٰہٰ : ۵۵)
اسی سے نکالیں گے پھر دوسری دفعہ

دفن کرنے کے بعد کی دُعاء

جب قبر کو مٹی ڈال کر تیار کر لیں تو پھر میّت کے لیے دُعائے مغفرت مذکورہ (صفحہ ۳۳ تا ۳۴) پڑھو اور فرشتوں کے سوالات کے جواب میں ثابت قدم رہنے کے لیے اس طرح دُعا مانگو:

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ
یا اللہ! تو اسے پکّی بات (کلمہ طیبہ) پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرما

ل حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلّم جب میّت کے دفن سے فارغ ہوتے تو فرماتے: اپنے بھائی کے لیے مغفرت کی دعا مانگو اور اللہ سے اس کے لیے ثابت قدمی کی التجا کرو (ابوداؤد، بیہقی)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صُبح و شام کی دُعائیں

صُبح و شام کی دُعائیں کثرت سے مروی ہیں ۔ لیکن ان میں سے چند مختصر دُعائیں ذکر کی جاتی ہیں ۔ آج کل کی مصروف زندگی میں اگر یہ دُعائیں پڑھ لی جائیں ، تو غنیمت ہے ۔ اور جس کو اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے وہ حصنِ حصین یا الحزبُ المقبُول کی منقول دُعاؤں کو اپنا وظیفہ بنائے ۔ یہ بہت بڑی سعادت ہے ، اگر کسی کو حاصل ہو جائے ۔ اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُخْلِصِيْنَ ۝

گذشتہ صفحات ۲۴ تا ۲۷ میں نماز کے بعد پڑھنے کی جو دُعائیں لکھی گئی ہیں ، صُبح کی نماز کے بعد اور اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد ان دُعاؤں سے فارغ ہونے کے بعد ، یعنی آیۂ کُرسی کے بعد یہ سُورتیں پڑھی جائیں :

(۱) سُورۂ اخلاص (قُل ھو اللہ احد) ۳ دفعہ ۔ سورۂ قُل اعوذ برب الفلق ۳ دفعہ ۔ سورۂ قُل اعوذ برب النّاس ۳ دفعہ ۔ ہر دفعہ

لہ عبداللہ بن خبیب رضؓ کہتے ہیں کہ ایک رات بارش ہو رہی تھی اور اندھیرا چھایا ہوا تھا ۔ ہم آپ کی تلاش میں نکلے تاکہ آپؐ ہمیں نماز پڑھائیں ۔ اتنے میں آپؐ مل گئے ۔ آپؐ نے فرمایا : پڑھ ! میں نے عرض کیا کہ کیا پڑھوں ۔ آپؐ نے فرمایا قل ھو اللہ ، قل اعوذ برب الفلق ۔ قل اعوذ برب الناس صبح و شام تین دفعہ ۔ تجھے ہر آفت سے بچا دیں گی (ابُوداؤد ، ترمذی ۔ نسائی ۔)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سورہ سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنی چاہیے۔ ان سُورتوں کا ترجمہ صفحہ ۱۴، ۱۵ پر لکھا گیا ہے۔ اس کے بعد یہ دُعائیں پڑھی جائیں:

(۲) ^۱ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز دکھ نہیں

الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
پہنچاتی زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ میری دعا سنتا اور جانتا ہے۔

(۳ بار)

(۳) ^۲ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ
اللہ کی پناہ میں آتا ہوں، اللہ کے پاک کلمات کی برکت سے۔ ہر قسم کی مخلوق

---

^۱ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے صبح اور شام تین دفعہ یہ دعا پڑھی، اسے کوئی ناگہانی آفت نہیں آئے گی۔ ابان بن عثمان سے جس شخص نے یہ حدیث سنی وہ اس کے چہرے کی طرف دیکھنے لگا، کیونکہ اس کے چہرے کے ایک طرف فالج کا اثر تھا۔ ابان نے کہا کہ کیا دیکھتے ہو، حدیث اسی طرح ہے جس طرح میں نے بیان کی ہے لیکن جس دن مجھ پر فالج کا حملہ ہوا ہے اس دن یہ دُعا نہیں پڑھ سکا تاکہ اللہ کی تقدیر مجھ پر جاری ہو (ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن حبان)

^۲ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہُوا اور اس نے عرض کیا کہ آج رات مجھے بچھو کاٹ گیا ہے آپؐ نے فرمایا کیا تم نے یہ دُعا (اعوذ بکلمات اللہ) نہیں پڑھی تھی۔ معلوم ہوا کہ یقین صادق کے ساتھ اس دُعا کے پڑھنے سے کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی "کلمات تامات" سے مراد کامل یعنی ہر قسم کے نقص و عیب سے پاک کلمات۔ بعض علما نے کہا کہ نافع، کافی اور شافی کلمات مراد ہیں۔ بعض نے کہا کہ اس سے قرآن مجید مراد ہے (مسلم، ترمذی، طبرانی)

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَا خَلَقَ (۳ بار)
ہر طرح کے شر سے

(۴) رَضِیْتُ[1] بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ
دل کی خوشی سے کہتا ہوں کہ اللہ میرا رب، اسلام میرا دین اور حضرت محمد
بِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا وَّ رَسُوْلًا (۳ بار)
اللہ کا ان پر درود و سلام ہو) اللہ کے نبی اور رسول ہیں۔

(۵) حَسْبِیَ[2] اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ
کافی ہے میرے لیے اللہ۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس
وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (۷ بار)
پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی بڑے عرش کا مالک ہے۔

(۶) یَاحَیُّ[3] یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ
اے ہمیشہ زندہ، قائم رہنے والے تیری رحمت کے واسطہ سے سوال کرتا ہوں

---

[1] اس دُعا کے آخر میں بعض روایات میں صرف نبیاً، اور بعض میں صرف "رسولاً" ہے امام نودیؒ نے اذکار میں لکھا ہے کہ دونوں الفاظ ملا کر پڑھنا مستحب ہے۔ تاکہ دونوں روایات پر عمل ہو جائے۔ (ترمذی۔ ابوداؤد، نسائی، حاکم)

[2] ابوداؤد میں حضرت ابوالدرداء سے روایت ہے کہ جو کوئی صبح و شام اس دعا کو سات مرتبہ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے تمام ہموم وغموم کو کافی ہوگا۔ اگرچہ یہ روایت موقوف ہے مگر محدثین نے لکھا ہے کہ یہ روایت حکم مرفوع میں ہے (ابوداؤد، ابن السنی، ابن عساکر)

[3] یہ دعا آپؐ نے اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہؓ کو صبح و شام پڑھنے کے لیے فرمائی تھی (نسائی، طبرانی، حاکم، بزاز)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی
کہ میرے سارے حالات درست کردے اور نہ سونپ مجھے میرے

نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ (۳- بار)
نفس کی طرف آنکھ جھپکنے کے بقدر بھی

(۷) اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ
یا اللہ صحت وعافیت بخش میرے سارے بدن کو، میرے کانوں

فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ
کو میری آنکھوں کو تیرے سوا کوئی

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
معبود نہیں

(۸)[۲] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا
یا اللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرت کے تمام مصائب وتکالیف

وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ
کے لیے امن چاہتا ہوں یا اللہ میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور امن وسلامتی

فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ
اپنے دین ودنیا میں اپنے اہل ومال کے لیے مانگتا ہوں

---

[۱] ابوداؤد، نسائی۔

[۲] حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ یہ دعا صبح وشام پڑھتے اور کبھی ترک نہ فرماتے تھے (ابوداؤد- ابن حبان)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ
یا اللہ میرے سب عیب ڈھانک دے اور میرے خوف کو امن سے بدل دے
اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ
یا اللہ حفاظت کر میری میرے آگے اور میرے پیچھے سے اور میرے
وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَ
داہنے اور بائیں سے اور میرے اوپر سے اور پناہ چاہتا
اَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ
ہوں تیری عظمت کے وسیلہ سے کہ ناگہاں پکڑ لیا جاؤں اپنے نیچے سے
(۹) اَللّٰھُمَّ[1] اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْكَ
یا اللہ تو میرا رب ہے، تو ہی معبود برحق ہے۔ میں نے تجھی
تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مَا
پر بھروسہ کر رکھا ہے اور تو عرش عظیم کا مالک ہے۔ جو

---

[1] امام نووی اذکار میں ابن سنی کے حوالہ سے فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالدرداء سے کسی نے آکر کہا کہ آپ کا مکان جل رہا ہے۔ حضرت ابوالدرداء نے کہا۔ میرا گھر نہیں جل سکتا۔ کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کلمات سنے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے گا۔ شام تک اسے کوئی مصیبت نہیں آئے گی اور جو شام کو پڑھے گا۔ صبح تک اسے کوئی مصیبت نہیں آئے گی اور میں نے آج یہ دعا پڑھی ہے (اذکار نووی الکلم الطیب لابن تیمیہ)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ لَاحَوْلَ
اللہ چاہتا ہے۔ وہی ہوتا ہے اور جو نہیں چاہتا نہیں ہوتا گناہوں

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ - اَعْلَمُ
سے بچنے اور نیکی کی توفیق صرف اللہ ہی سے ملتی ہے جو بڑا عالی اور بزرگی والا ہے میرا یقین

اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ
ہے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کا

قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
علم ہر چیز پر حاوی ہے۔ یا اللہ میں تیری

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ
پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر جانور کے

كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ
شر سے جو کامل تیرے قبضہ و تصرف میں ہیں بیشک میرا رب

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
سیدھی راہ پر ہے۔

(۱۰)[۱] اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ
یا اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو نے مجھے پیدا کیا ہے

---

[۱] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے اسے سیّد الاستغفار فرمایا ہے اور یہ فرمایا کہ جس نے اسے سچے دل سے صبح کے وقت پڑھا اور پھر مر گیا، وہ جنّتی ہے اور جس نے شام کے وقت سچے دل سے کہا اور پھر مر گیا وہ جنّتی ہے (بخاری، مسند احمد، ابوداؤد)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا
میں تیرا بندہ ہوں، میں نے تجھ سے جو عہد و اقرار کیا ہے، اس پر حسب طاقت

اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
قائم ہوں تیری پناہ چاہتا ہوں جس قدر برے کام میں نے کیے ہیں

اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ
اقرار کرتا ہوں تیری نعمتوں کا اپنے اوپر اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا

لِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ
پس مجھے بخش دے۔ یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

صرف صبح کی دعائیں

(۱) اَصْبَحْنَا[1] وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
ہم نے صبح کی اور سارے ملک نے اللہ کے حکم سے صبح کی سب تعریف اللہ کے

وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْعَظَمَةُ لِلّٰهِ وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ وَ
لیے اور ہر قسم کی بزرگی اور بڑائی بھی اللہ کے لیے ہے اور اللہ ہی خالق اور

اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا سَكَنَ فِيْهِمَا لِلّٰهِ۔ اَللّٰهُمَّ
حاکم ہے اور رات، دن اور جس قدر مخلوق اس میں بستی ہے سب اللہ کے لیے ہے، یا اللہ

---

[1] عبداللہ بن ابی اوفیٰؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

(اذکار نودی۔ ابن سنی۔ مشکوٰۃ المصابیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اِجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَّ اَوْسَطَهٗ
کر دے اس دن کے اوّل حصّہ کو بھلائی اور اس کے درمیانی حصّہ کو

نَجَاحًا وَّ اٰخِرَهٗ فَلَاحًا يَّآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
حاجت روائی اور آخری حصّہ کو کامیابی اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

(۱۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَ اُشْهِدُ[1]
یا اللہ! میں نے صبح کی ہے۔ تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرے عرش کے

حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ
اُٹھانے والوں اور تمام فرشتوں اور ساری مخلوق کو گواہ بناتا

اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا
ہوں کہ بیشک تو ہی اللہ کے لیے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

شَرِيْكَ لَكَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ
تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ حضرت محمدؐ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔

(۱۳) اَللّٰهُمَّ[2] مَآ اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ
یا اللہ صبح کو جو نعمت مجھے ملے یا کسی کو تیری مخلوق میں سے ملے

---

[1] یہ حضرت انسؓ خادم خاص آنحضرتؐ سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا جس نے صبح کو یہ دُعا پڑھی، اللہ اس دن کے گناہ معاف کر دیگا اور جس نے شام کو یہ دُعا پڑھی اللہ اس رات کے گناہ معاف فرمادے گا۔ یہ واضح رہے کہ اس سے صغیرے گناہ مراد ہیں (ابوداؤد، ترمذی، طبرانی)

[2] نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے صبح کے وقت یہ دعا پڑھی اس نے اس دن کا شکرادا کر دیا اور جس نے شام کے وقت یہ دُعا پڑھی اُس نے رات کا شکرادا کر دیا۔ سُبحان اللہ کس قدر برکت ہے اس دُعا کی کہ چند کلمات کے کہنے سے دن بھر کی نعمتوں کا شکریہ قبول ہو جاتا ہے (بقیہ ص ۴۶ پر)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ
یہ سب تجھ اکیلے کی طرف سے ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔

فَلَكَ الْحَمْدُ وَ لَكَ الشُّكْرُ۔
پس تیرے ہی لیے ہے تعریف اور تیرے ہی لیے شکر ہے۔

(۱۴)[ل] آخر میں درود شریف جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔ وہ پڑھیں اور اگر مختصر درود پڑھنا مطلوب ہو تو یہ پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ
یا اللہ! رحم فرما ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر اور اُن کی اولاد اور

اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ۔ (دس دفعہ)
اصحاب پر اور برکت و سلامتی نازل فرما۔

صرف مغرب کی نماز کے بعد

مغرب کی نماز کے بعد وہ تمام دُعائیں پڑھی جائیں جو اس سے پہلے لکھی جا چکی ہیں۔ صرف دُعا نمبر ۱۱، ۱۲، ۱۳ صبح کے لیے مخصوص ہیں۔ ان کی جگہ یہ دُعائیں پڑھی جائیں:

(بقیہ ص۴۵) حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ "اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو گن نہیں سکتے"۔ پس اللہ کے لیے حمد و شکر ہے کہ اس نے رحمۃ للعالمین کی برکت سے یہ دعا ہمیں سکھائی اور اس طرح شکر ادا کرنے کا طریقہ سکھایا (ابوداؤد۔ ابن حبان)

[ل] حضرت ابوالدرداء کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح اور شام کے اوقات میں دس دس مرتبہ مجھ پر درود بھیجے گا، قیامت کے دن اسے میری شفاعت حاصل ہوگی (طبرانی)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۱) أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
ہم نے شام کی اور سارے ملک نے اللہ کے حکم سے شام کی۔ تمام تعریف اللہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
کے لیے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اسی کی حکومت ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هٰذِهِ
قادر ہے۔ اے میرے رب تجھ سے اس رات میں بھلائی مانگتا ہوں

اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ
اور اس رات کے بعد بھی بھلائی مانگتا ہوں اور تیری پناہ میں اس رات

مِنْ شَرِّ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا
کے شر سے آتا ہوں اور اس رات کے بعد کے شر سے بھی

رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَمِنْ سُوْءِ
اے میرے رب تیری پناہ چاہتا ہوں سستی سے اور بڑھاپے کی کمزوریوں

الْكِبَرِ وَالْكُفْرِ۔ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ
سے اور ناشکری سے اے میرے رب تیری پناہ چاہتا ہوں دوزخ

فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ
کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

لہ یہ دعا حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے صحیح مسلم میں مروی ہے کہ آپ مغرب کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَمْسَيْتُ اُشْهِدُكَ وَ اُشْهِدُ حَمَلَةَ
یا اللہ! میں نے شام کی ہے تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرے

عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ
عرش کے اٹھانے والوں اور تمام فرشتوں اور ساری مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ بیشک تو

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ
ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو اکیلا ہے۔ تیرا کوئی شریک

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ۔
نہیں اور یہ کہ حضرت محمدؐ تیرے بندے اور رسول ہیں۔

(۳)[۲] اَللّٰهُمَّ مَا اَمْسٰى بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ
یا اللہ شام کو جو نعمت مجھے ملے یا کسی کو تیری مخلوق میں سے

مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ
ملے یہ سب کچھ تجھ اکیلے کی طرف سے ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں

فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔
پس تیرے لیے ہے تعریف اور تیرے لیے ہی شکر ہے۔

(۴) آخر میں درود شریف جو نماز میں پڑھا جاتا ہے وہ پڑھیں۔
اور اگر مختصر درود پڑھنا مطلوب ہو تو یہ پڑھیں:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ (دس دفعہ)

---

[۱] ابوداؤد ترمذی، طبرانی [۲] ابوداؤد، ابن حبان

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دُعائے خاتمہ

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْنَا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَ فِی الْاٰخِرَۃِ وَارْزُقْنَا شَفَاعَۃَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْ نَبِیَّنَا لَنَا فَرَطًا وَّ حَوْضَہٗ لَنَا مَوْرِدًا وَّاجْمَعْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَہٗ کَمَا اٰمَنَّا بِہٖ وَلَمْ نَرَہٗ وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَہٗ حَتّٰی تُدْخِلَنَا مُدْخَلَہٗ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ بَارِکْ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَ قَائِدِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ وَعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّاتِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَ مُحِبِّیْہِ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّصَلِّ وَ بَارِکْ وَتَرَحَّمْ عَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

العبد المذنب الرّاجی شفاعۃ النبی الرّؤف الرّحیم

محمّد داؤد الغزنوی عفا اللہ عنہ ذنوبہ الحدیث والقدیم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

۹۹-۰۰ جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مسعود پرنٹرز ۸۸ ـ میکلوڈ روڈ ـ لاہور